45757 ـ قربانی میں حصہ ڈالنا

سوال

كيا قربانى ميں حصہ ڈالنا جائز ہے، ايك قربانى ميں كتنے مسلمان شريك ہو سكتے ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر اونٹ يا گائے كى قربانى ہو تو اس ميں حصہ ڈالا جا سكتا ہے، ليكن اگر بكرى اور بھيڑ يا دنبہ كى قربانى كى جائے تو پھر اس ميں حصہ نہيں ڈالا جا سكتا، اور ايک گائے يا ايک اونٹ ميں سات حصہ دار شريك ہو سكتے ہيں.

صحابہ كرام رضى اللہ عنہم سے حج يا عمرہ كى ھدى ميں ايك اونٹ يا گائے ميں سات افراد كا شريك ہونا سے ثابت ہے.

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہما سے روايت كيا ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ:

" ہم نے حديبيہ ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے ساتھ ايك اونٹ اور ايك گائے سات سات افراد كى جانب سے ذبح كى تھى "

صحيح مسلم حديث نمبر (1318).

اور ايك روايت ميں ہے كہ جابر بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہما بيا كرتے ہيں كہ:

" ہم نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے ساتھ حج كيا اور ايك اونٹ اور ايك گائے سات افراد كى جانب سے ذبح كي "

اور ابو داود كى روايت ميں ہے جابر بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" گائے سات افراد كى جانب سے ہے، اور اونٹ سات افراد كى جانب سے "

سنن ابو داود حديث نمبر (2808) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحيح ابو داود ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم كی شرح ميں رقمطراز ہيں:

" ان احاديث ميں قربانی كے جانور ميں حصہ ڈالنے كی دليل پائی جاتی ہے، اور علماء اس پر متفق ہيں كہ بكرے ميں حصہ ڈالنا جائز نہيں، اور ان احاديث ميں يہ بيان ہوا ہے كہ ايك اونٹ سات افراد كی جانب سے كافی ہوگا، اور گائے بھی سات افراد كی جانب سے، اور ہر ايك سات بكريوں كے قائم مقام ہے، حتی كہ اگر محرم شخص پر شكار كے فديہ كے علاوہ سات دم ہوں تو وہ ايك گائے يا اونٹ نحر كر دے تو سب سے كفائت كر جائيگا " انتہی مختصرا.

اور مستقل فتوی كميٹی سے قربانی ميں حصہ ڈالنے كے متعلق دريافت كيا گيا تو ان كا جواب تھا:

" ايك اونٹ اور ايك گائے سات افراد كی جانب سے كفائت كرتی ہے، چاہے وہ ايك ہی گھر كے افراد ہوں، يا پھر مختلف گھروں كے، اور چاہے ان كے مابين كوئی قرابت و رشتہ داری ہو يا نہ ہو؛ كيونكہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے صحابہ كرام كو ايك گائے اور ايك اونٹ ميں سات افراد شريك ہونے كی اجازت دی تھی، اور اس ميں كوئی فرق نہيں كيا " انتہی.

ديكھيں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (11 / 401)

اور " احكام الاضحية " ميں شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اور بكری ايك شخص كی جانب سے كفائت كرےگی، اور اونٹ يا گائے ان سات افراد كی جانب سے كافی ہے جن كی جانب سے سات بكرياں كفائت كرتی ہيں " انتہی.

يعنی سات حصے ہونگے.

واللہ اعلم .